سوال

(193) عورت کا ٹیلی فون پر گفتگو کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کنوارے نوجوان کا کنواری دوشیزہ سے ٹیلی فون پر بات چیت کرنے کا شرعا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اجنبی عورت کے ساتھ لجاجت سے لبریز عشقیہ اورنازو نخرے کے انداز میں شہوت انگیز گفتگو کرنا جائز نہیں ہے۔ایسی گفتگو فون پر ہو یا کسی اور ذریعے سے، بالکل حرام ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ (الاحزاب33 32)

''پس نرم لہجے سے بات نہ کرو ورنہ وہ شخص جس کے دل میں کھوٹ ہے وہ (غلط) توقعات پیدا کرے گا۔''

ہاں، گفتگو اگر فتنے سے خالی ہو تو ضرورت کے پیش نظر، بقدر ضرورت کسی سے گفتگو کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔۔۔۔شیخ ابن جبرین۔۔۔

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نکاح، صفحہ:205

محدث فتویٰ